سوال

م چیز کی 164 لینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شارع عام پر کچھ دکانیں ہیں۔ ان میں سے کچھ تو میں نے کرایہ پر دے دی ہیں اور کچھ ابھی باقی ہیں۔ چند دن ہوئے میرا ایک ہم وطن آیا جو مجھ سے ایک دکان کرایہ پر لینا چاہتا تھا تاکہ وہاں ویڈیو کی بیع کی دکان کھولے لیکن اس کو دکان کرایہ پر دینے میں مجھے کچھ تردد ہوا۔ کیا میرے لیے اپنی دکانوں کو کسی حرام چیز کی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ر دکان وغیرہ کرایہ پر دینا جائز نہیں، جو حرام چیزوں کی بیع یا کسی حرام کام کے لیے کرایہ پر لینا چاہتا ہو۔ جیسے تمبا کو اور حرام قسم کی فلمیں بیچنے، داڑھی مونڈھنے اور ایسی ہی دوسری غرض کے لیے لے رہا ہو۔ کیونکہ یہ گناہ اور سرکشی پر اعانت ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

نُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں نہ کیا کرو۔ '' (المائدۃ : ۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 152

محدث فتویٰ